## سوال

(59) غسل جنابت میں سر کا مسح

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

غسل کے وضو میں سر کے مسح کا کیا حکم ہے؟ (حکیم ابو عامر ایم اے لاہور)

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بہتر یہی ہے کہ غسل سے پہلے وضو میں سر کا مسح نہ کیا جائے۔ سنن النسائی میں ایک روایت ہے کہ "حَتَّی إِذَا بَلَغَ رَأْسَهُ لَمْ يَمْسَحْ" حتیٰ کہ جب آپ سر تک پہنچے تو سر کا مسح نہ کیا۔

(باب ترک مسح الراس فی الوضوء من الجنابۃ ج1 ص205،206 ح422 وھو صحیح غریب)

غسل سے فارغ ہونے کے بعد پاؤں دھونے چاہییں جیسا کہ دوسری احادیث سے ثابت ہے۔ غسل جنابت والی کسی روایت میں سر کے مسح کا ذکر نہیں آیا۔ (دیکھئے فتح الباری 1/363 تحت ح:259)

امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ بھی غسل جنابت میں سر کے مسح کے قائل نہیں تھے۔ دیکھئے مسائل ابی داود (ص19 باب الجنب والحائض) اور مالکیہ کا بھی یہی مسلک ہے۔ (23 ربیع الثانی 1427ھ) (الحدیث:27)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

**فتاوی علمیہ**

**جلد1۔کتاب العقائد۔صفحہ209**

**محدث فتویٰ**